السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

کیا جبرا دلوائی ہوئی طلاق واقع ہوجاتی ہے قرآن وحدیث کی روشنی میں جواب دیں

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!!

جبری طلاق شرعا کالعدم ہے۔ اس کا وقوع نہیں ہوتا۔ امام ابن ماجہ رحمۃ اللہ نے باب ''طلاق المکرہ والناسی'' میں سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

«ان اللہ تجاوز لامتی عما توسوس بہ صدورہا مالم تعمل او تتکلم بہ وما استکرہوا علیہ» (سنن ابن ماجہ ا۔ ۶۵۹۔۲۰۴۴)

''یقینا اللہ تعالیٰ نے میری امت کے سینوں کے خیالات ووساوس کو معاف کردیا ہے جب تک وہ ان خیالات کو عملی جامہ پہنا نہیں لیتے یا بات نہیں کرلیتے اور اس بات کو بھی معاف کردیا ہے جس پر انہیں مجبور کردیا گیا ہو''

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جبرا طلاق دلوانے سے طلاق واقع نہیں ہوتی اسی طرح سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔۔

«لا طلاق ولا عتاق فی إغلاق» (إبن ماجہ۔ ابوداود ا۔ ۵۰۷)

(طلاق اور آزادی زبردستی نہیں ہوتی)

اس حدیث سے بھی ثابت ہوتا ہے کہ جبرا طلاق واقع نہیں ہوتی

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ